بچوں اور نوجوانوں کی کورونا ویکسینیشن

والدین اور سرپرستوں کو ان کی خواہش کے مطابق انہیں 5 سے 11 سال کی عمر کے اپنے بچوں کو ویکسین لگوانے کی پیشکش دی جاتی ہے ۔ ویکسینیشن رضاکارانہ ہے اور اس عمر کے تمام بچوں کو ویکسین لگوانے کی کوئی عمومی سفارش نہیں کی جاتی ہے۔

"بچے بہت کم شدید بیمار ہوتے ہیں اور فی الحال کمیاب ضمنی اثرات یا ضمنی اثرات جو طویل عرصے کے بعد واقع ہو سکتے ہیں کے بارے میں علم محدود ہے ۔ زیادہ تر بچوں کے لئے انفرادی فوائد تھوڑے ہیں اور ادارہ برائے صحت عامہ (ایف ایچ آئی) یہ سفارش نہیں دیتا ہے کہ 5 سے 11 سال کی عمر کے تمام بچوں کو ویکسین لگوائی جائے۔ تاہم، وہ تمام والدین اور سرپرستوں کو اپنے بچوں کے لیے ویکسین کی پیشکش کی اجازت دیتے ہیں، لیکن یہ خاص طور پر چند گروپوں کے لئے متعلقہ ہوگا،" وزیر صحت اور نگہداشت خدمات انگول شرکول کہتیں ہیں۔

یہ خاص طور پر دائمی بیماریوں کے شکار بچوں کے لئے، ان خاندانوں کے لئے مناسب ہوسکتا ہے جہاں بچوں کے تحفظ کے لئے خصوصی ضروریات کے حامل افراد سے قریبی رابطہ ہوتا ہے اور ان بچوں کے لئے جن کو خطرہ بڑھ جاتا ہے کیونکہ انہیں زیادہ انفیکشن یا صحت کی خدمات تک ناقص رسائی والے ممالک میں رہنا ہوتا ہے۔ یہ ان بچوں کے لئے بھی متعلقہ ہوگا جو دیگر وجوہات کی بنا پر خاص طور پر کمزور صورتحال میں رہتے ہیں۔

شرکول کا کہنا ہے کہ ہم محکمہ صحت عامہ کی سفارش پر عمل پیرا ہیں اور جہاں والدین اور سرپرست چاہیں گے وہاں بچوں کو مفت ویکسینیشن کی پیشکش کی جائے گی۔

12 سے 15 سال کی عمر کے نوجوان

ایف ایچ آئی کی سفارش کے مطابق 12 سے 15 سال کی عمر کے نوعمر بچوں کو دو خوراک کی پیشکش کی جاسکتی ہے۔ تاہم، ویکسین لینے کے لئے کوئی عمومی سفارش نہیں ہے کیونکہ سب سے بڑا فائدہ پہلے ہی پہلی خوراک کے ساتھ دستیاب ہے اور دوسری خوراک دل کے پٹھوں کی سوزش کے خطرے کو کسی حد تک بڑھا سکتی ہے ۔ آج ہمارا دیگر نایاب ضمنی اثرات کا علم بھی محدود ہے۔ جو لوگ یہ چاہتے ہیں ان کے لئے پیشکش ہوگی۔

"حکومت بچوں اور نوجوانوں کی ویکسین لگانے کے معاملے میں ادارہ برائے صحت عامہ کی سفارش پر عمل پیرا ہے۔ یہ ایک رضاکارانہ پیشکش ہے، اور والدین کو فیصلہ کرنا چاہئے کہ آیا وہ اپنے بچے کو ویکسین لگانا چاہتے ہیں۔ شرکول کا کہنا ہے کہ ہم ایف ایچ آئی کی حمایت کرتے ہیں کہ بلدیات کو اسکولوں میں ویکسین کی حوصلہ افزائی کے بارے میں محتاط رہنا چاہئے کیونکہ اس پیشکش کو حکام کی جانب سے ویکسین لگوانے کی ایک مضبوط کال سمجھا جاسکتا ہے اور اس طرح اسے کم رضاکارانہ سمجھا جاسکتا ہے۔

ادارہ برائے صحت عامہ (ایف ایچ آئی) کی تشخیص اور سفارش

بچوں اور نوجوانوں میں کرونا بیماری سے شدید بیمار ہونے کا خطرہ بہت کم ہوتا ہے۔ انفیکشن شاذ و نادر ہی بچوں میں اسپتال میں داخل ہونے کا باعث بنتا ہے اور داخلے کا وقت اوسطا ایک (1) دن رہا ہے۔ ایف ایچ آئی کے پاس یہ یقین کرنے کی وجہ ہے کہ اومیکرون کے ساتھ علامتی بیماری کے خلاف ویکسین کا اثر

پچھلے وائرل متغیرات کے مقابلے میں نمایاں طور پر کم ہے، لیکن سنگین بیماری کے خلاف اس کی افادیت محفوظ ہے۔ 5 سے 11 سال کی عمر کے لئے منفی رد عمل کا علم محدود ہے، اور یہ ویکسینیشن میں احتیاط کا تقاضا کرتی ہے ۔

لہذا ایف ایچ آئی تمام بچوں کو ویکسین لگانے کی عمومی سفارش نہیں کرے گا، لیکن اس کا خیال ہے کہ بچوں اور نوجوانوں کے لئے پہلی اور دوسری خوراک دونوں انفرادی طور پر بچوں میں بیماری کے خطرے کو کم کر سکتی ہیں۔